میڈیا آفس
حزب التحریر
تیونس

بدھ، 06 شعبان، 1438ھ | 03/05/2017 | نمبر: 12/1438

پریس ریلیز

ایک بار پھر الباجی سید السبسی حزب التحریر کے خلاف حکومت کی لڑائی میں عدلیہ کو گھسیٹ لانے میں ناکام رہا

گزشتہ جمعرات مورخہ 27 اپریل 2017 کو بموبہ کی ابتدائی عدالت نے حزب التحریر کے اراکین احمد عاشور، المصف الدلاجی اور محمود البنیق کی بریت کا حکم نامہ جاری کیا جن پر استغاثہ نے نسلی و قومی امتیاز پر مبنی لیفلیٹ کی اشاعت اور عوامی مقامات پر چپکانے، جارح ذرائع کے استعمال، تشدّد اور نسلی امتیاز پر مبنی خیالات کے پرچار کے الزامات لگائے تھے جس کی سزا تین سال تک کی قید ہے اور اگر ان خیالات کے اعلان کے ساتھ ساتھ اس پر عمل بھی کیا جائے تو زیادہ سے زیادہ سزا پانچ سال قید ہے۔

ایک بار پھر، ریاستی حکام نے ثابت کیا ہے کہ تیونس کے سلامتی اداروں کے درمیان رابطے کا فقدان ہے جبکہ عوام اور عدلیہ کے سامنے ان کی وقعت نہیں اور ان کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ تیونس کی عدالتیں اور اس کے حراستی مراکز و جیلیں حزب التحریر کے بہت سے اراکین کی ظالمانہ و جابرانہ گرفتاریوں کے شاہد نہ ہوتے اگر اس کے پیچھے چند سیکورٹی حکام اور عوامی استغاثہ کے کچھ اراکین کے مسلسل اقدامات اور کاوشیں شامل نہ ہوتی۔

تیونس کی حکومت میں شامل مرد و خواتین، ان مغربی ممالک کے لئے اپنا بوریا بستر باندھ چکے ہیں جس کے وہ شہری ہیں، اُن کو احساس ہو چکا ہے کہ اقتدار میں اُن کے چند لمحات ہی باقی بچے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ قومی سلامتی کونسل کے گمراہ کن قانونی جواز اور 'انکل سام' کے لئے کام کرنے والے ذلیل میڈیا، جماعتوں اور تنظیموں کے پروپیگنڈا کے تحت کی جانے والی ظالمانہ گرفتاریاں حزب التحریر کے اراکین کی جانب سے اُنھیں اُمّتِ مسلمہ کے سامنے بے نقاب کرنے اور صلیبی مغربی نوآبادیاتیوں کے ساتھ سازشوں کو بے نقاب کرنے سے روک نہیں سکتی۔

اس ملک کے حکمران اور جیسا کہ اُن کہ حالیہ کلمات نشاندہی کرتے ہیں یقین رکھتے ہیں کہ حزب التحریر کی جانب سے اُمّت کا شعور اجاگر کرنے کے لئے کی جانے والی کوششیں اپنا رنگ لا رہی ہے۔ اور شاید یہ بڑھتی ہوئی بیداری اور تیونس کے تمام شہروں، دیہاتوں اور دیہی علاقوں میں باغی لوگوں کی جانب سے ناانصافی، پسماندگی اور جبر کے خلاف اُٹھنے والے نعرے اتھارٹی اور حکومت کی حزب التحریر سے فکری و سیاسی محاز آرائی میں ناکامی کا ثبوت ہے۔

لہٰذا ان تمام لوگوں کو جو ہوائی اڈّے پر ہیں اور ملک چھوڑنے کہ تیاری کر رہے ہیں کو معلوم ہونا چاہیے کہ تیونس کے تمام لوگوں کی طرح حزب التحریر کے اراکین کا بھی اس ناانصافی اور ظلم کے خلاف انقلاب میں حصّہ ہے، اور یہ کہ وہ للکارتے رہیں گے اور رات دن اس دھوکے باز جمہوری نظام کا تختہ اُلٹنے کے لئے کام کرتے رہیں گے جس نے ملک اور عوام میں غربت، بھوک اور ناانصافی پھیلائی اور حقوق پامال کیے، اور انشاء اللہ وہ عظیم و فاتح ریاست قائم کریں گے، منہجِ نبوّت پر وہ صالح خلافت جو رسول اللہ ﷺ کی اُمّت کو واپس عالمی تہذیب کے مرکز پر لے آئے گی جہاں وہ خالق کی طرف سے سونپا گیا اپنا کردار ادا کرے گی۔

اللہ سبحان و تعالیٰ نے فرمایا:

(وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطاً لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيداً)

"ہم نے اس طرح تمہیں عادل اُمّت بنایا ہے تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول ﷺ تم پر گواہ ہو جائیں" (البقرۃ: 143)

ولایہ تیونس میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ٹیلی فون: 71345949 فیکس: 71345950
ای۔میل: tunis@htmedia.info www.ht-tunisie.info